



## سوال

(348) تیسری طلاق سے عورت اپنے شوہر کیلئے حرام ہو جاتی ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے اپنی بیوی کو طلاق دی پھر اپنے ملک سے باہر چلا گیا اور پردیس میں قریب ایک سال بسر کرنے کے بعد جب وہ واپس آیا تو اس عورت نے ابھی تک نکاح نہیں کیا تھا لہذا اس نے اس سے دوبارہ نکاح کر لیا اور وہی عورت اس کے پاس آگئی حالانکہ اس نے عدت کے اندر رجوع نہیں کیا تھا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو یہ نکاح صحیح ہے بشرطیکہ ولی کی اجازت سے دو عادل گواہوں کی موجودگی میں اور عورت کی رضا مندی سے ہوا ہو کیونکہ ایک طلاق سے عورت اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوتی اسی طرح وہ دو طلاقوں سے حرام نہیں ہوتی بلکہ تین طلاقوں سے حرام ہوتی ہے اور تین طلاقوں کی صورت میں وہ اپنے شوہر کیلئے حلال نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ کسی اور سے شرح نکاح نہ کرے اور وہ اس سے مقاربت بھی کرے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَإِنْسَاكَ بِمَخْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِأَخْتَانٍ ۚ... سورة البقرة ۲۲۹

”طلاق جس کے بعد رجوع ہو سکتا ہے صرف دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں بستے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔“

اور فرمایا:

فَإِن طَلَّقْتُمَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ تَبْتَغِيَا مَخْرَجًا ۚ... سورة البقرة ۲۳۰

”پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہوگی۔“

تمام اہل علم کے نزدیک آخری طلاق سے مراد تیسری طلاق ہے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى اسلاميه

كتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 326

محدث فتوى